سوال

تعلق کیا(443) حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ شعبان کے روزے رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہیں روزے رکھنا اور کثرت سے رکھنا سنت ہے حتیٰ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

«مَارَأَيْتُهُ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ» (صحيح البخاري، الصوم، باب صوم شعبان، ح: ١٩٦٩)

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان سے زیادہ اور کسی مہینے میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔''

ث کی وجہ سے ماہِ شعبان میں روزے کثرت سے رکھنے چاہئیں۔ اہل علم نے لکھا ہے کہ شعبان کے روزے اس طرح ہیں جیسے فرض نمازوں کے ساتھ سنن مؤکدہ۔ گویا ماہ رمضان کا مقدمہ ہیں، یعنی ماہ رمضان کی سنن مؤکدہ ہیں اور شوال کے چھ روزے ایسے ہیں جیسے فرض نمازوں کے بعد کی سنن مؤکدہ، شعبا

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ399

[محدث فتویٰ]